321

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۱۹ — رجسٹرڈ نمبر ایل ۳۵

اَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل قادیان

ایڈیٹر: رحمت اللہ خان شاکر — یوم سہ شنبہ

[illegible]

مدینۃ المسیح

قادیان ۴ ماہ فتح ۱۳۲۱ ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آٹھ بجے شب کی اطلاع منظر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت حمبہ کے بعد ضعف اور پاؤں میں درد کی زیادتی کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب حضور کی صحتِ کاملہ کے لئے دُعا فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو کان اور سر میں درد کے علاوہ حرارت کی بھی شکایت ہے۔ حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دُعا فرمائی جائے۔

صاحبزادی امۃ الجمیل صاحبہ بنت حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کو روزانہ شب کے وقت بخار ہو جاتا ہے۔ دُعائے صحت کی جائے۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

جلد ۳۰ | ۶ ماہ فتح ۱۳۲۱ ہش | ۲۶ ماہ ذوالقعدہ ۱۳۶۱ھ | ۶ ماہ دسمبر ۱۹۴۲ء | نمبر ۲۸۴

"آج انسان کی بھٹکی ہوئی عقل نورِ نبوّت کی روشنی کے لئے سرگردان ہے"

مندرجہ عنوان الفاظ ایک مضمون کا فقرہ ہے۔ جو لاہور کے سہ روزہ اخبار مسلمان ۷ دسمبر ۱۹ء میں جہاد کا مطالبہ ۔۔۔ دورِ حاضر کے مسلمان" کے عنوان سے شائع ہوا ہے۔ معزز معاصر نے اس مضمون میں دورِ حاضر کے مسلمانوں کی حالت پر بڑی تفصیل سے تبصرہ کیا ہے۔ لکھا ہے۔

"آج تمام دُنیا کے مسلمان ضعفِ ایمان اور مرضِ نفاق کا شکار ہیں۔ اسلامی جماعت اور ایمان و عمل کی کامرانیاں کہیں نظر نہیں آتیں۔ مسلمان جہاں بھی ہیں کمزور، غیروں کے دستِ نگر، کفر کے غلام شرک کے دوست۔ نفس کے بندے اور دُنیا کے مجبور ہیں"

پھر آخر میں لکھا ہے۔ کہ:۔

"اے اللہ آج انسان تجھ سے باغی و سرکش ہو کر تیری ہدایت کو چھوڑ کر اپنی زندگی کا قانون آپ بنا کر تباہی کے کنارے آلگا ہے۔ اس کی بھٹکی ہوئی عقل نورِ نبوّت کی روشنی کے لئے سرگردان ہے۔ اور اس کی پیاسی رُوح ہدایتِ ربانی کے لئے بے قرار ہے۔ اور دُنیا میں امن و سکون کے لئے ترس رہی ہے۔ اپنے خاص بندوں کو کھڑا کر دے اور اس دُنیا کے انقلاب میں بھیج دے"

معاصر کی صاف گوئی قابلِ داد ہے۔ اور سچ تو یہ ہے۔ کہ ضد اور بے جا تعصب کو چھوڑ کر کوئی بھی معقول انسان اس حقیقت سے انکار نہیں کر سکتا۔ کہ اس وقت دُنیا میں جو فساد۔ بدامنی گمراہی اور بداخلاقی پھیلی ہوئی ہے۔ جو بے دینی اور بے راہ روی پائی جاتی ہے۔ خدا تعالیٰ سے دُوری۔ بلکہ اس سے بے نیازی اور رُوحانیت سے بُعد پایا جاتا ہے دُنیا فسق و فجور اور فواحش میں جس طرح منہمک اور عیش و عشرت کے ہلاکت خیز سمندر میں غرق ہو رہی ہے۔ اس سے اسے نکالنا۔ اور ان تمام گمراہیوں سے نجات دے کر انسانی پیدائش کی غرض کی تکمیل کے صحیح رستہ پر اسے لگا دینا ممکن نہیں جب تک کہ اس کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے کوئی زبردست قوتِ قدسیہ رکھنے والا نبی مبعوث نہ ہو۔

اس زمانہ کی نسلِ انسانی میں جو بگاڑ اور جو فساد پیدا ہو چکا ہے۔ اسے دُور کرنا کسی فرد کا کسی انجمن کا اور کسی قوم یا ملک کا کام نہیں۔ بلکہ یوں کہنا چاہیئے کہ دُنیا کے سب ممالک اور سب قومیں مل کر بھی اسے دُور نہیں کر سکتیں۔ اور یہی وجہ ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ نے اسے دُور کرنے اور اس زمانہ کی اصلاح کے لئے اس بزرگ ترین ہستی کا ظلِ کامل مبعوث فرمایا۔ جس سے زیادہ بزرگ ور مقدس نہ کوئی پہلے ہوا۔ اور نہ آئندہ ہو سکتا ہے۔ اور جو بلحاظِ قوتِ قدسیہ ہمیشہ سے بے مثال ہے اور ہمیشہ بے مثال رہے گا۔ یعنی آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کامل ظل اور بروز حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مبعوث فرمایا۔ اور اس طرح انسان کی بھٹکی ہوئی عقل کے لئے جو نورِ نبوّت کی روشنی کے لئے سرگردان تھی تسکین کا انتظام فرما دیا۔ اور اس کی پیاسی رُوح کی ہدایتِ ربانی کے لئے بے قراری کو دُور کرنے کے سامان کر دیئے۔ لیکن خدا تعالےٰ کی طرف سے نازل کردہ روشنی سے جو شخص عمداً آنکھیں بند کرے۔ اس کا کیا علاج؟ خدا تعالےٰ کی رحمت سے یہ امر بعید تھا۔ کہ نسلِ انسانی کی ہدایت اور راہ نمائی کے لئے جو سامان ضروری ہو۔ وُہ نہ کرے۔ چنانچہ اس نے کر دیا۔ اور رُوحانی بیمار کے لئے وُہ علاج مہیا فرما دیا جس کے سوا کوئی دُوسرا علاج ہی نہیں۔ لیکن جو بیمار دواء استعمال ہی نہ کرے۔ وُہ شفا کیونکر پائے۔ پس معاصر "مسلمان" کو یہ دُعا کرنی چاہیئے۔ کہ اللہ تعالےٰ لوگوں کو چشمِ بینا عطا کرے۔ تا وُہ اس نورِ نبوت کو دیکھ سکیں اور ہدایت پا سکیں۔

معاصر موصوف کے مندرجہ بالا الفاظ اس بات کا بھی ثبوت ہیں۔ کہ اس کے نزدیک آج دُنیا کی اصلاح بجز بعثتِ نبی ممکن نہیں۔ اور جو لوگ ہماری طرف سے اس بات کو سُنکر بلاوجہ بھڑک اُٹھتے ہیں اور ٹھنڈے دل سے اس پر غور نہیں کرتے۔ وُہ اب اپنے ہی ایک ہم عقیدہ کے مونہہ سے نکلے ہُوئے ان الفاظ کو غور سے پڑھیں۔ اور اگر خدا تعالےٰ توفیق دے تو ان سے فائدہ اٹھائیں۔

دُنیا میں عقلمندوں کی کمی نہیں۔ سائنس دانوں کی۔ مدبروں اور سیاست دانوں کی کمی نہیں دُنیا کے ہر علم اور ہر علم کے ہر شعبہ کے ماہرین موجود ہیں۔ اور ایک دوسرے سے علم و فضل میں بڑھ کر موجود ہیں۔ بڑے بڑے عالی دماغ اور زیرک و دانا موجد اور فلاسفر بھرے پڑے ہیں۔ لیکن ان سب کے ہوتے ہُوئے دُنیا کو امن کا سانس لینا نصیب نہیں ہو رہا۔ اسے چین نہیں ملتا۔ اس کی مصیبتوں کا خاتمہ نظر نہیں آتا۔ گمراہی اور ضلالت کے رستہ سے الگ ہو کر رُوحانی شاہراہ پر گامزن ہونے کی کوئی صورت دکھائی نہیں دیتی۔ اس کی وجہ صرف یہ ہے۔ کہ دُنیا ہمہ تن مادیات کی طرف متوجہ ہو گئی۔ اور مادی ترقیات کے گرداب کا شکار ہو کر رہ گئی۔ اللہ تعالےٰ نے اس پر ترس کھا کر اس ہلاکت خیز بھنور سے اس کی کشتی کو نکالنے کا خاطر خواہ انتظام کر دیا۔ لیکن افسوس کہ لوگ اس طرف توجہ نہیں کرتے اللہ تعالےٰ ان کی حالت پر رحم فرمائے۔ اور اپنے فضل سے ان کی راہِ نجات کی طرف رہنمائی کرے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

تباہیاں مامور الٰہی کیطرف توجہ دلانے کے لئے نازل کی جاتی ہیں

"جب دُنیا میں فسق وفجور پھیل جاتا ہے۔ اور اللہ تعالےٰ سے لوگ دُور جا پڑتے ہیں۔ اور اس سے لاپروا ہو جاتے ہیں۔ تو اللہ تعالےٰ بھی ان کی پروا نہیں کرتا۔ ایسی صورت میں پھر اس قسم کی وبائیں بطور عذاب نازل ہوتی ہیں۔ ان بلاؤں اور وباؤں کے بھیجنے سے اللہ تعالےٰ کی غرض یہ ہوتی ہے۔ کہ دُنیا پر اللہ تعالےٰ کی توحید اور عظمت ظاہر ہو۔ اور فسق وفجور سے لوگ نفرت کرکے نیکی اور راستبازی کی طرف توجہ کریں۔ اور خدا تعالےٰ کے مامور کی طرف جو اس وقت دُنیا میں موجود ہوتا ہے توجہ کریں۔ اس زمانہ میں بھی فسق وفجور کے سیلاب کا بند ٹوٹ گیا ہے۔ راست بازی۔ تقوےٰ۔ عفت۔ اور خدا ترسی اور خُداشناسی بالکل اٹھ گئی تھی۔ دین کی باتوں پر ہنسی کی جاتی تھی۔ پس اللہ تعالےٰ نے اپنے وعدہ کے موافق جو اس نے اپنے نبیوں اور رسولوں کی زبان پر کیا تھا۔ کہ مسیح موعودؑ کے وقت دُنیا میں مری بھیجوں گا اس طاعون کو اصلاح خلق کے لئے مسلط کیا ہے۔ طاعون کو بُرا کہنا بھی گناہ ہے۔ یہ تو خُدا تعالےٰ کا ایک مامور ہے۔ جیسا کہ مَیں نے ہاتھی والی رویا میں دیکھا تھا۔

لیکن مَیں دیکھتا ہوں۔ کہ باوجود اس کے کہ بعض دیہات بالکل برباد ہو گئے ہیں۔ اور ہر جگہ یہ آفت برپا ہے۔ تو بھی ان شوخیوں۔ شرارتوں اور بے باکیوں میں کیا فرق نہیں آیا۔ جو اس سے پہلے بھی تھیں مکر۔ فریب۔ ریاکاری بدستور پھیلی ہوئی ہے"

(الحکم ۱۷ مئی ۱۹۰۴ء)

سال نہم کے وعدے ۲۵ دسمبر ۱۹۴۲ء تک پیش کرنا سابقون میں شامل ہونا ہے

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے حضور جن جماعتوں کی مکمل فہرستیں ۲۵ دسمبر ۱۹۴۲ء کی شام تک پیش ہو جائینگی وہ جماعتیں سابقون میں ہوں گی۔ اور ان کے کارکنوں کے نام اچھا کام کرنے کی وجہ سے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے حضور دُعا کے لئے ۲۵ دسمبر کی رات کو پیش کئے جائیں گے۔ انشاء اللہ تعالےٰ

فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ ۱۹۴۲ء کی تاریخیں

اس سال سرکاری دفاتر میں تعطیلات کم ہو جانے کی وجہ سے جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ کی تاریخیں ۲۵-۲۶-۲۷ دسمبر (جمعہ ہفتہ اور اتوار) مقرر کی گئی ہیں۔

احباب ابھی سے اس میں شمولیت کے لئے تیاری شروع کر دیں اور اپنے ساتھ غیر احمدی اور غیر مسلم دوستوں کو بھی لانے کی کوشش کریں۔

(ناظر دعوۃ وتبلیغ قادیان)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

سالانہ جلسہ کے موقعہ پر زنانہ صنعتی نمائش

اس سال بھی حسب معمول سالانہ جلسہ کے موقعہ پر زنانہ صنعتی اشیاء کی نمائش ہوگی۔ احمدی خواتین کو چاہیئے۔ کہ عمدہ سے عمدہ اشیاء تیار کرکے ۱۵ دسمبر تک بھیجدیں۔ نیز قادیان کے تمام محلوں کی سیکرٹری لجنہ اماء اللہ کی خدمت میں التماس ہے۔ کہ اپنے اپنے محلہ میں اعلان کر دیا جائے۔ کہ ۱۵ دسمبر تک اشیاء تیار ہو جانی چاہئیں۔ اس دن میں سیکرٹری صاحبات کی خدمت میں حاضر ہو کر اشیاء وصول کرونگی۔

خاکسار منتظمہ صنعتی نمائش

رسالہ فرقان کا خلافت ثانیہ نمبر

بعض ضرورتوں اور حالات کے ماتحت فیصلہ کیا گیا ہے۔ کہ رسالہ فرقان کا خلافت ثانیہ نمبر بجائے دسمبر ۱۹۴۲ء کے مارچ ۱۹۴۳ء میں شائع کیا جائے۔ تا زیادہ مکمل صورت میں مرتب ہو سکے مضمون نگار حضرات خاص توجہ سے مضمون ارسال فرمائیں۔

خاکسار ایڈیٹر رسالہ فرقان قادیان

فیروزپور چھاؤنی میں آنیوالے احمدی احباب کو اطلاع

فوج میں ملازم جو احمدی دوست فیروزپور چھاؤنی میں تشریف لائیں۔ وہ انجمن احمدیہ میں جو گرانڈ ٹرنک روڈ پر ہے ضرور تشریف لایا کریں۔ اور اپنے آپ کو اس انجمن سے باقاعدہ ملحق کیا کریں۔ اس جگہ باقاعدہ نماز جمعہ ہوتی ہے۔ نیز اخبار الفضل باقاعدہ آتا ہے

خاکسار قریشی محمد مطیع اللہ

سال نہم کے وعدوں کی تاریخوں کا اعلان

آج خطبہ جمعہ میں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے تحریک جدید سال نہم کے وعدوں کے لئے تاریخوں کا اعلان فرماتے ہوئے حضور نے فرمایا۔ ہندوستان کی جماعتوں کے لئے آخری تاریخ ۳۱ جنوری ۱۹۴۳ء ہے۔ اور جس خط پر یکم فروری یا جہاں سے ڈاک روزانہ نہیں نکلتی۔ وہاں سے ۳۱ جنوری کے بعد پہلی ڈاک نکلنے کی تاریخ کی مہر ہوگی۔ وہ وعدے منظور کئے جائیں گے۔ لیکن کوشش یہ ہونی چاہیئے کہ ہندوستانی جماعتوں کے لوگوں کی مکمل فہرستیں ۲۴-۲۵ دسمبر تک پہونچ جائیں۔ بنگال وغیرہ کی جماعتوں کے لئے ۳۰ اپریل آخری تاریخ ہے اور ہندوستان سے باہر کی جماعتوں کے وعدوں کے لئے حضور نے ۳۰ جون ۱۹۴۳ء آخری تاریخ مقرر فرمائی ہے۔

نیز یہ بھی فرمایا کہ جنہوں نے اب تک سال ہشتم کے وعدے پورے نہیں کئے۔ اور بوجہ معذوری کچھ مہلت لے رہے ہیں۔ وہ بھی کوشش کریں۔ کہ زیادہ سے زیادہ ۳۱ جنوری تک اپنے وعدوں کو پورا کر دیں۔

322

ذکرِ حبیب علیہ السلام

روایات میاں اللہ یار صاحب ٹھیکیدار حال قادیان

بتوسط صیغہ تالیف و تصنیف قادیان

Digitized By Khilafat Library Rabwah

(۷)

بٹالہ میں ہم قریباً پچیس سال رہتے رہے ہیں ہمارے بڑے بھائی محمد اکبر صاحب مرحوم وہاں ٹھیکہ کا کام کرتے تھے۔ وہاں ہمارے مکانات بھی تھے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام دوسری شادی کر کے جب دہلی سے واپس تشریف لائے۔ تو بٹالہ میں ہم نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دعوت کی تھی۔ حضور ہمارے ہاں ہی ٹھہرے تھے۔ وہ فضل الدین کی حویلی تھی جس میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ٹھہرایا گیا تھا۔ اس کے بعد ہی ہم نے بٹالہ میں اپنے مکان تعمیر کرائے تھے۔

(۸)

جب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام مارٹن کلارک والے مقدمہ میں بٹالہ تشریف لے گئے۔ تو اس وقت ہم بھی ساتھ تھے۔ احاطہ کچہری میں چادریں بچھا کر بیٹھے ہوئے تھے۔ اُن دنوں ہم نمازیں اکٹھی پڑھا کرتے تھے۔ ہم جمعہ مولوی محمد حسین بٹالوی کی اقتدار میں ہی پڑھا کرتے تھے۔ میرے بھائی محمد بخش صاحب نے جو حضور پر حسن ظن رکھتے تھے۔ اور ساتھ ہی مولوی محمد حسین بٹالوی سے بھی ان کا تعلق تھا جب مولوی محمد حسین بٹالوی حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خلاف اور ڈاکٹر مارٹن کلارک کے حق میں گواہی دے کر نکلے۔ اور ہمارے پاس چادر پر بیٹھ گئے تو برادرم محمد بخش صاحب کو بڑا طیش آیا۔ اور یہ کہہ کر اس کے نیچے سے چادر کھینچ لی۔ کہ تم تو عیسائیوں کے حق میں۔ اور مسلمانوں کے خلاف شہادت دے کر آئے ہو۔ اُٹھو یہاں سے۔ اس کے بعد انہیں مولوی صاحب سے نفرت ہوگئی اور حضور علیہ السلام سے اخلاص بڑھ گیا۔

چنانچہ مجھے یاد ہے۔ کہ جب حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام بری ہوگئے۔ تو میں اور محمد بخش ایک روپیہ کے بتاشے لے کر چھوٹی مسجد میں ظہر کے وقت گئے اور وہ ہم نے حضرت کے حضور پیش کئے۔ اور درخواست کی۔ کہ حضور علیہ السلام کچھ لے لیں۔ تا باقی مقدمہ میں بریت کی خوشی میں تقسیم کر دیئے جائیں۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا تقسیم کر دو۔ ہم نے پھر عرض کیا۔ کہ حضور کچھ لے لیں۔ مگر حضرت اقدس نے پھر بھی یہی فرمایا کہ تقسیم کر دو۔ تیسری دفعہ پھر عرض کیا اور محمد بخش نے حضور علیہ السلام کا ہاتھ پکڑ کر عرض کیا۔ کہ پہلے حضور لیں۔ اس پر حضور علیہ السلام نے چند بتاشے لے کر پاس رکھ لئے۔ بعد میں ہمیں ایسا کرنے پر بہت شرمندگی ہوئی۔ چنانچہ آج تک بھی جب یہ واقعہ یاد آجاتا ہے۔ تو میں شرمندہ ہو جاتا ہوں۔

(۹)

مجھے یاد ہے۔ کہ ایک دفعہ ہمارے کام میں نقصان ہوا۔ اور میں نے حلوہ بنایا۔ اور بیچنا شروع کر دیا۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے گھروں کے پاس جا کر بھی آواز دی۔ کہ لے لو حلوا۔ لے لو حلوا۔ حضرت ام المومنین مدظلہا العالی نے حضرت اقدس کی خدمت میں عرض کیا۔ کہ ٹھیکیدار نے یہ کیا کام سنبھالا ہے۔ حضور علیہ السلام نے فرمایا۔ بیچارہ کیا کرے۔ حضرت ام المومنین مدظلہا العالی نے کہا۔ کوئی نوکری کر لے۔ فرمایا۔ وہ پڑھا لکھا نہیں ہے۔ عرض کیا۔ کوئی زمینداری کا کام کرے یا گدھے لے کر محنت مزدوری کرے۔ حضور علیہ السلام نے فرمایا۔ اسی میں اللہ تعالیٰ برکت ڈال دے گا۔

(۱۰)

جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی لڑکی (دادی النصیر مرتب) فوت ہو گئی۔ تو اسے پرانے قبرستان میں دفن کرنے کے لئے لے گئے مجھے یاد ہے۔ کہ حضور علیہ السلام نے جنازہ خود پڑھایا تھا۔ اور قریباً نصف گھنٹہ تک لمبی دعا کی تھی۔

(۱۱)

ایک دفعہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سیر کر کے باغ سے واپس آرہے تھے کہ مالی نے عرض کیا۔ کہ حضور فلاں زمیندار نے اس قیمتی درخت کا تنا کاٹ لیا ہے حضور علیہ السلام نے توجہ نہ کی۔ اس نے پھر کہا۔ حضور نے پھر بھی توجہ نہ کی۔ اُس نے تیسری دفعہ عرض کیا۔ تو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا۔ یہ میرا کام نہیں۔ میں اس غرض کے لئے نہیں آیا۔ میر صاحب یا دوسرے منتظمین سے کہو یہ اُن دنوں کا واقعہ ہے۔ جب مرزا امام الدین و نظام الدین و کمال الدین صاحبان وغیرہ مٹی نہیں لینے دیا کرتے تھے۔

(۱۲)

ایک دفعہ حضور علیہ السلام نے مجھے مٹی لانے کے لئے بھیجا۔ میرے ساتھ امام دین۔ اور راہی کمہار تھے۔ ان کے پاس گدھے بھی تھے۔ ہم ڈھاب سے مٹی کھود رہے تھے۔ کہ مرزا نظام الدین صاحب کے آدمی آگئے۔ انہوں نے ہمیں مارا بھی۔ اور ہماری کدالیں بھی چھین لیں۔ ہم نے حضرت اقدس کے حضور حاضر ہو کر شکایت کی۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا یہ اُن کی ناسمجھی ہے۔ ہم مالک ہیں جیسے آپ اور پیسے سے جائیں۔ اور کدالیں خرید کر اب اُس جگہ سے مٹی لائیں۔ جہاں یہ جھگڑا نہ کریں۔ ہم نے عرض کیا۔ حضور! آپ کی ملکیت ہے۔ فرمایا۔ گھبراؤ نہیں۔ وہ وقت آنے والا ہے۔ جب یہ جھگڑے مٹ جائیں گے۔ اب صبر سے کام لو۔ اُن دنوں ہم مسجد مبارک کی چھت پر نماز پڑھا کرتے تھے۔ مگر یہ لوگ نیچے اپنے احاطہ میں باجے طبلے بجایا کرتے تھے۔ حقہ اور بھنگ عام استعمال کیا کرتے تھے۔

(۱۳)

ایک دفعہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام موضع بسراواں کی طرف سیر کے لئے تشریف لے گئے۔ راستہ میں حضور علیہ السلام نے قرآن مجید کی بعض آیات کی تفسیر بیان فرمائی تھی جس جگہ اب درد صاحب کی کوٹھی ہے اس سے ذرا پرے دائیں طرف حضور نے پیشاب بھی کیا تھا۔ مگر لوگوں سے بہت دور جا کر۔ ایک دفعہ حضور علیہ السلام سیر کے لئے بھنگواں کی طرف تشریف لے گئے اور چلتے ہوئے یا مسیح الخلق عدوانا کی تفسیر فرمائی۔

احمدیہ مشن گولڈ کوسٹ کی رپورٹ

دو ماہ میں ۳۳۔ اصحاب داخل احمدیت ہوئے

اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم سے مطابق ماہ ستمبر اور اکتوبر میں ۳۳ گاؤں میں تبلیغ کی گئی۔ آٹھ لیکچر دیئے گئے۔ ایک ہزار کے قریب سامعین ان تقاریر سے مستفید ہوئے۔۔۔ اشخاص کو بذریعہ پرائیویٹ ملاقات تبلیغ کی گئی۔ ۳۳۔ نومبائعین سلسلہ حقہ احمدیہ میں شامل ہوئے۔ ماہ رمضان میں قرآن مجید کا درس بدستور جاری رہا۔ ماہ اکتوبر کے آخری دو ہفتوں میں خاکسار نے علاقہ اشانٹی اور آسن کی جماعتوں کا معائنہ کیا۔ اور متعدد تبلیغی لیکچر دیئے۔ مقامی ڈپٹی کمشنر صاحب نے ہمارے سالٹ پانڈ سینئر سکول کا معائنہ کیا۔ اور بعض اسلامی مسائل کے متعلق اساتذہ سے استفسار کیا۔ ۳۰ اکتوبر کو ہمارے مدرسہ کے طلباء Standard VII کے آخری امتحان میں شامل ہوئے۔ احباب ان کی کامیابی کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔

خاکسار:۔ نذیر احمد مبشر سیالکوٹی مبلغ گولڈ کوسٹ۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

اکابر غیر مبائعین کے نام ایک کھلی چٹھی

کیا حدیث لو عاش ابراھیم موضوع اور حضرت عائشہؓ کا قول قولوا انہ خاتم الانبیاء ولا تقولوا لا نبی بعدہ بے سند ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

(۱)

آپ صاحبان کو معلوم ہوگا۔ کہ آپ کے قومی آرگن پیغام صلح میں آپ کے مبلغ مولوی اختر حسین صاحب نے جماعت احمدیہ قادیان کے متعلق لکھا ہے۔ کہ

"وہ ان معانی کا استنباط کبھی تو قرآن مجید کی کسی آیت مثلاً ومن یطع اللّٰہ والرسول فاولٰئک مع الذین انعم اللّٰہ علیہم سے کبھی کسی موضوع حدیث مثلاً لو عاش ابراھیم اور کبھی کسی بے سند قول مثلاً قولوا انہ خاتم الانبیاء ولا تقولوا لا نبی بعدہ وغیرہ سے کرتے رہتے ہیں۔"

(۱۹ نومبر ۱۹۳۲ء)

میں آپ صاحبان سے خدا کے نام پر یہ سچی شہادت چاہتا ہوں۔ کہ کیا آپ سب کا واقعی یہ عقیدہ ہے کہ حدیث لو عاش ابراھیم لکان صدیقاً نبیاً موضوع ہے۔ اور حضرت ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کا ارشاد قولوا انہ خاتم الانبیاء ولا تقولوا لا نبی بعدہ بے سند ہے؟ اگر آپ صاحبان کی تحقیق اور عقیدہ یہی ہو جس کا مولوی اختر حسین صاحب نے ذکر کیا ہے۔ تو اس کی تصریح فرمائیں۔ اور اگر آپ صاحبان کا یہ خیال نہ ہو۔ اور یقیناً نہ ہوگا۔ تو کیا میں آپ سے امید رکھوں کہ آپ ارشاد ربانی ولو علیٰ انفسکم او الوالدین والاقربین الآیۃ کے مطابق اس بات کی تردید کریں گے۔ اور اپنے قومی آرگن کی خطرناک غلط بیانی کا ازالہ اپنے قلم سے فرمائیں گے۔ آپ پر واضح ہے۔ کہ اگر ہر کس و ناکس اٹھ کر احادیث نبویہ کو بلا دلیل موضوع اور مسلمہ اقوال بزرگان کو بے سند قرار دینے لگ جائے تو ایمان اٹھ جائے گا۔ آپ کے کسی مبلغ کا یہ رویہ آپ کی ساری جمعیت کے تبلیغ علم کا آئینہ دار سمجھا جائے گا۔ اس لئے درخواست ہے کہ آپ بلا خوف لومۃ لائم اس چٹھی کے جواب میں اپنے عقیدہ اور تحقیق کا اظہار فرمائیں۔ میں اس وقت آپ سے یہ مطالبہ نہیں کر رہا۔ کہ آپ ہمارے معنوں اور مفہوم کو مان لیں وہ تو بعد کی بات ہے۔ آج صرف یہ سوال ہے۔ کہ کیا حدیث نبوی لو عاش ابراھیم لکان نبیاً موضوع ہے یا نہیں۔ کیا حضرت عائشہ کا قول قولوا انہ خاتم الانبیاء ولا تقولوا لا نبی بعدہ ان کا قول ہے یا نہیں؟

(۲)

آپ صاحبان کو جواب دینے میں سہولت پیدا کرنے کے لئے میں ذیل میں چند حوالہ جات بھی درج کر دیتا ہوں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں۔

(۱) "ابراہیم لخت جگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جو خورد سالی میں یعنی سولہویں مہینے میں فوت ہو گئے۔ اس کی صفائی استعداد کی تعریف میں اور اس کی صدیقانہ فطرت کی صفت و ثنا احادیث کی رو سے ثابت ہے۔" (اشتہار یکم دسمبر ۱۸۸۸ء مندرجہ تبلیغ رسالت جلد اول صفحہ ۱۲۹)

(۲) "حضرت عائشہ فرماتی ہیں قولوا انہ خاتم النبیین ولا تقولوا لا نبی بعدہ" (تقریر حضرت مسیح موعود علیہ السلام مطبوعہ پیغام صلح ۲۸ دسمبر ۱۹۱۳ء)

(۳) "دیکھو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ قول کہ قولوا انہ خاتم النبیین ولا تقولوا لا نبی بعدہ اس امر کی صراحت کرتا ہے۔ نبوت اگر اسلام میں موقوف ہو چکی ہے۔ تو یقیناً جانو کہ اسلام بھی مر گیا۔" (اخبار الحکم ۳ جولائی ۱۹۰۸ء)

(۴) جناب مولوی محمد علی صاحب اور جناب خواجہ کمال الدین صاحب نے مقدمہ کرم الدین بنام حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں حضور کی موجودگی میں مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری پر جرح کرتے ہوئے قولوا انہ خاتم الانبیاء ولا تقولوا لا نبی بعدہ کو پیش کیا۔ چنانچہ مسل عدالت موجودہ گورداسپور کے صفحہ ۲۴۰۳ پر لکھا ہے۔ کہ مولوی ثناء اللہ صاحب نے کہا کہ

"تکملہ مجمع البحار کا صفحہ ۸۵ دکھایا گیا اس کی سطر ۳ پر حضرت عائشہ کا قول لکھا ہے۔ کہ میرے بعد ایسا نبی نہ آئے گا جو میری شریعت کو منسوخ کرے یعنی یوں کہو کہ حضرت خاتم الانبیاء ہیں۔ اور نہ کہو کہ ان کے بعد کوئی نبی نہیں۔"

مقام غور ہے کہ جب یہ قول ہی بے سند اور موضوع تھا۔ تو اسے اپنی تائید میں پیش کرنا اور مولوی ثناء اللہ صاحب پر بطور جرح ذکر کرنا کیا معنے رکھتا ہے۔ اس واقعہ سے ظاہر ہے کہ ۱۹۰۴ء میں خود مولوی محمد علی صاحب بھی اسے بے سند نہ سمجھتے تھے۔

(۵) حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنے مکتوب مورخہ ۱۷ دسمبر ۱۸۸۸ء بنام حضرت مولانا نور الدین صاحب رضی اللہ عنہ میں تحریر فرماتے ہیں۔ "سیدنا و مولانا جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا ابراہیم اپنے لخت جگر کی نسبت بیان کرنا کہ اگر وہ جیتا رہتا تو صدیق یا نبی ہوتا بعض احادیث سے ثابت ہوتا ہے۔" (تشحیذ الاذہان جلد ۳ صفحہ ۱۱)

(۶) غیر مبائعین کے مبلغ مولوی عمر الدین صاحب بیان کر چکے ہیں۔ کہ

"ایسا نبی ہو سکتا ہے جو آنحضرت ہی کا غلام ہو جیسے کہ ملا علی قاری جیسے محدث نے حدیث لو عاش ابراھیم لکان نبیاً کی شرح میں صاف ان معنوں کو تسلیم کر لیا ہے۔" (پیغام صلح ۱۹ نومبر ۱۹۱۳ء)

(۳)

اب اکابر غیر مبائعین بالخصوص جناب مولوی محمد علی صاحب جناب ڈاکٹر بشارت احمد صاحب جناب مولوی صدر الدین صاحب مولوی امیر الدین صاحب مولوی فاضل اور مولوی عمر الدین صاحب شملوی وغیرہم سے جن کے نام میں یہ کھلی چٹھی شائع کر رہا ہوں خدا کے نام پر درخواست ہے کہ ان حوالجات کا مطالعہ فرما کر سچی شہادت دیں۔ کہ آیا آپ کی جماعت کے نزدیک حدیث لو عاش ابراھیم موضوع ہے۔ اور آیا قول حضرت عائشہ موضوع اور بے سند ہے۔ میں نے پرانے شراح اور ائمہ کے اقوال کا ذکر اختصار کے باعث نہیں کیا۔ آپ کے کسی مبلغ کا آج اپنے جوش میں آ کر انہیں موضوع اور بے سند قرار دینا کہاں تک درست ہے۔ جبکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام حکم و عدل لو عاش والی حدیث کو صحیح حدیث نبوی اور قولوا انہ خاتم الانبیاء کو صحیح طور پر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا قول قرار دے چکے ہیں جماعت احمدیہ بلکہ خود غیر مبائعین انہیں درست اور صحیح تسلیم کر چکے ہیں۔ اگر آپ لوگوں میں انصاف کی حمایت کے لئے جوش ہے۔ تو فی الفور اپنے مبلغ کی غلط بیانی کی تردید کریں۔ ایڈیٹر صاحب پیغام صلح کے رویہ پر جتنا بھی آپ افسوس کریں تھوڑا ہے۔ اگر اسے معلوم تھا۔ کہ ۱۹۱۳ء میں پیغام صلح میں صاف طور پر تسلیم کیا جا چکا ہے۔ کہ لو عاش ابراھیم لکان صدیقاً نبیاً آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی صحیح حدیث ہے۔ اور قولوا انہ خاتم الانبیاء ولا تقولوا لا نبی بعدہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا درست قول ہے تو اس نے محض سلسلہ احمدیہ کی مخالفت کی خاطر مولوی اختر حسین صاحب کا یہ بیان کیوں شائع کیا۔ کہ یہ حدیث موضوع اور یہ قول بے سند ہے اور اگر ایڈیٹر صاحب کو پہلا بیان معلوم نہ تھا۔ تب بھی افسوس ناک امر ہے پر کہے

ان کنت لا تدری فتلک مصیبۃ
وان کنت تدری فالمصیبۃ اعظم

بہرحال میں آپ سب اکابر کے ایک فیصلہ کن جواب کا منتظر ہوں۔ کہ آیا آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشاد کو ترجیح دیتے ہیں یا اپنے مبلغ کے غلط بیان کی تائید کرتے ہیں۔ خاکسار ابوالعطاء جالندھری

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ہر امر میں میانہ روی اختیار کرنی چاہئے

حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب نے نسیان فی الصلوٰۃ کے متعلق کچھ مفید باتیں لکھی ہیں انہیں پڑھ کر مجھے چند دلچسپ واقعات گزرے ہوئے زمانے کے یاد آگئے۔

ایک صاحب تھے محمد شفیع نام حافظ قرآن ایک دفعہ کا ذکر ہے۔ میں اپنے ایک دوست کے ساتھ درس میاں وڈا صاحب دیکھنے گیا۔ اور انہیں کا مہمان ہوا۔ نماز فجر سے فارغ ہو کر ہم باہر نکلے تو کیا دیکھتے ہیں۔ جوہڑ کے کنارے حافظ صاحب وضو کر رہے ہیں۔ اور پاس ان کا ایک خادم کھڑا ہے۔ اور وہ اسے ڈانٹ رہے ہیں۔ معلوم ہوا کہ حافظ صاحب ایک گھنٹے سے وضو کر رہے ہیں۔ مگر یہ شک پڑ جاتا ہے۔ کہ میں نے منہ پر تین بار پانی ڈالا یا دو بار۔ اپنے خادم سے پوچھتے۔ وہ کہتا تین بار ہو گیا ہے۔ لیکن وہ ڈانٹ کر کہتے۔ تم نے خیال نہیں رکھا میں سمجھتا ہوں دو بار۔ تو وہ بھی ڈر کر کہتا۔ ہاں صاحب دو بار۔ تو پھر نئے سرے سے وضو شروع کر دیتے آخر ہمارے سامنے سورج نکل آیا۔ اور حافظ صاحب نے انا للہ پڑھتے ڈیڑھ گھنٹے کے بعد وضو ختم کیا اور پھر تیمم بھی کیا کہ شاید وضو نہ ہوا ہو۔ اور نماز قضا اسی جوہڑ کے کنارے پہ ادا کرنے کی نیت باندھی ہم تو آگے چلے گئے معلوم نہیں نماز کس وقت ختم ہوئی۔ کیونکہ رکعتوں کی گنتی کا سوال بھی تھا۔ اس قسم کے وہم میں بعض لوگ گرفتار ہوتے ہیں۔ خدا محفوظ رکھے۔

ہمارے قریب ہی کے رہنے والے ایک مولوی صاحب اچھے خاصے عالم فاضل تھے۔ چنانچہ وہ ایک دفعہ قادیان آئے۔ تو حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ نے ان کے سامنے لیعلم اللہ کا ترجمہ کیا۔ تا ظاہر کرے اللہ۔ تو آپ نے سوال کیا کہ "یعلم" لازم ہے یا متعدی حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔ میں تو حاصل مطلب بیان کر رہا ہوں۔ وہ مُصر ہوئے۔ کہ آپ اس کا لغوی ترجمہ کریں۔ اب جو کہا جائے تا جان لے اللہ۔ تو سوال یہ تھا کہ کیا اللہ کو پہلے علم نہ تھا۔ اس قسم کے سوالات درس نظامیہ کے فارغ التحصیل عموماً کیا کرتے تھے۔ چنانچہ ایک بار کا ذکر ہے۔ کہ دو ہزاروی مولوی یہاں آئے۔ ان میں سے ایک نے حضرت مولوی صاحب سے پوچھا۔ رسول اور نبی میں کیا فرق ہے۔ حضور نے فرمایا۔ کہ قرآن مجید میں تو رسول و نبی مترادف المعنیٰ ہیں۔ تو اس نے جھٹ کہا کہ وما ارسلنا من قبلک من رسول ولا نبی (۱۷/۱۴) میں عطف کیا ہے۔ کیا یہ عطف ظاہر نہیں کرتا کہ رسول اور نبی میں مغائرت بھی ہے۔ خیر یہ تو ضمنی بات تھی۔ وہی مولوی صاحب حنفی فقہ کے زیر اثر اس وہم میں مبتلا تھے کہ جو پانی دَہ در دَہ نہ ہو یا جاری نہ ہو۔ وہ وضو کے قابل نہیں ہوتا۔ اس لئے وہ مسجد کی چھوٹی کنوئیوں کے پانی کو مشتبہ سمجھتے تھے۔ ایک الگ کنوئیاں بنا رکھی تھی۔ رسن و ڈول ایک حجرے میں بند رکھتے۔ خود ایک تہبند باندھ کر اس سے پانی نکال لیتے۔ اور کوشش کرتے کہ پانی کی کوئی چھینٹ بدن پہ یا کپڑوں پہ نہ پڑے۔ کیونکہ وضو کا پانی جو مستعمل ہو وہ مکروہ ہو جاتا ہے۔ وضو کے بعد کنوئیاں کو لکڑی کے تختے سے بند کر دیا جاتا۔ ایک دفعہ میں وزیر آباد حافظ غلام رسول صاحب میڈیکل ہال والے کی دوکان پر بیٹھا تھا۔ جو وہی مولوی صاحب آئے۔ حافظ صاحب نے شربت گلاب برف آب میں پیش کیا۔ جب پی چکے۔ تو میں نے طنزاً حافظ غلام رسول صاحب سے پوچھا۔ کہ یہ پانی کہاں سے لیا تھا۔ جواب ملا نلکی سے۔ اور نلکی میں؟ ۔ اس پاس والی مسجد کی کنوئیاں سے۔ میں نے کہا کیا یہ پاک ہے مولوی صاحب سمجھ گئے۔ میرا نام پوچھا اور یہ کہ کون ہوں کس کا بیٹا۔ جب ان کو معلوم ہوا کہ میں گوئیکی والے مولانا امام الدین صاحب کا لڑکا ہوں۔ تو کہا۔ کہ اتنے بڑے فاضل کا لڑکا جہالت کی بات کرے۔ میں خاموش رہ گیا۔ اور کچھ سمجھا نہیں۔ واپس آ کر میں نے والد ماجد سے یہ واقعہ بیان کیا۔ تو وہ مجھ پہ ناراض ہوئے۔ کہ تمہیں اتنی محنت سے فقہ پڑھائی ہے۔ اور یہ بھی معلوم نہیں کہ ایک پانی طاہر ہوتا ہے ایک مطہر۔ ایسا پانی ان کے نزدیک مطہر نہیں تھا۔ مولوی صاحب وزیر آباد میں پلکھو نالے پر جا کر وضو کیا کرتے تھے۔ جہاں ایک بار پل پر سے ریل گاڑی گر کر ڈوب گئی تھی۔

بہر حال اس قسم کے اوہام میں بعض لوگ گرفتار ہوتے ہیں۔ اور اپنے آپ کو پرہیزگار سمجھتے ہیں۔ بے شک اس قسم کی خوردہ گیریاں جائز نہیں۔ لیکن شریعت کے چھوٹے سے چھوٹے حکم کو ٹالنا۔ یا اس سے اغماض کرنا بھی درست نہیں مثلاً بعض لوگ سر کا مسح کرنے کے لئے صرف ایک ہاتھ سے ماتھے کے بڑھے ہوئے بالوں کو مس کر لینا ہی کافی سمجھ لیتے ہیں۔ یا جرابوں پر بغیر یہ خیال کئے کہ ان کو وضو کے بعد اتار بھی دیا تھا۔ یا یہ کہ پھٹی ہوئی ہیں مسح کر لیتے ہیں۔ نماز میں اپنے ہاتھ پاؤں کی انگلیوں کو قبلہ رخ رکھنے کا اہتمام نہیں کرتے۔ اور اپنے ہاتھوں اور پاؤں سے مختلف حرکات کرتے رہتے ہیں۔ حالانکہ جو امور آداب صلوٰۃ سے ہیں ان پر کاربند رہنا چاہئے۔ برخلاف اس کے بعض لوگ یہاں تک غلو کرتے ہیں کہ معمولی سی کمی پر انتہائی فتویٰ لگا دیتے ہیں شمس العلماء مولوی نذیر احمد صاحب دہلوی کا ذکر ہے۔ کہ وہ جوانی کی عمر میں کنجاہ مڈل سکول کے ہیڈ ماسٹر بن کر آئے وہ میرے جد امجد مولانا بدر الدین صاحب (جو منطق اور فلسفہ کی ایک بڑی درسگاہ جاری کئے ہوئے تھے) سے ملنے کے آ رہے تھے۔ اور رستہ میں گاؤں جھیووالی نماز کے لئے ٹھہرے۔ آپ نے ایک ہاتھ سے سر کے اگلے حصے کا مسح کر لیا۔ ایک مولوی نے فوراً اعتراض کیا۔ کہ وضو نہیں ہوا۔ مولوی نذیر احمد صاحب نے فی البدیہہ جواب دیا۔ کہ قدوری میں تو المسح بالمیذہ ہی لکھا ہے کہ میدنی۔ اور قرآن مجید میں وامسحوا برؤسکم آیا ہے با تبعیضیت کے لئے تو جیسا کہ فقہاء نے بھی لکھا ہے۔ ربع راس کے مسح سے فرض ادا ہو جاتا ہے۔

ایسا ہی پچھلے زمانے کے لوگ ہیں۔ جو پیشاب کے بعد ڈھیلے سے استنجا کرنے میں ایک ایک گھنٹہ لگا دیتے ہیں۔ اور چونکہ دنیا کے دوسرے کام بھی ہوتے ہیں۔ اس لئے ازار بند گلے میں ڈالے اس طہارت کے لئے صحن میں یا گلی میں چکر لگاتے رہتے ہیں ایک فقہ کا رسالہ میں نے منگوایا تھا۔ اس میں اس ڈھیلے کے استنجا کے متعلق ۲۵ آداب لکھے تھے جس میں کچھ دیر کے لئے سیڑھی چڑھنا اور اترنا بھی تھا۔ اور بعض اور حرکات جو میں لکھ نہیں سکتا۔ ایسے لوگوں کو یہ وہم ہوتا ہے کہ بعد میں قطرہ آ جاتا ہے اور واقعی ڈھیلے سے یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے۔ اس کا علاج مجھے حضرت خلیفۃ المسیح اول نے بتایا۔ کہ پانی ڈالو اور بے پرواہ ہو جاؤ۔ دس پندرہ روز کے بعد یہ مرض جاتا رہے گا۔ برخلاف اس کے زمانہ حال کے نوجوان بھی ہیں۔ جن پر کانوا لا یستنزھون من البول صادق آتا ہے۔ وہ کچھ بھی پرواہ نہیں کرتے۔ اور انہی ناپاک کپڑوں سے نمازیں پڑھتے رہتے ہیں

غرض میری تحریر کی یہ ہے۔ کہ دونوں پہلوؤں کا خیال رکھا جائے۔ اور وسطی راہ اختیار کریں۔

خاکسار اکمل عفی اللہ عنہ

آنکھوں کا اثر عام صحت پر

آنکھوں کی بیماریاں صرف نظر سے تعلق نہیں رکھتیں۔ سر درد کے مریض سستی کے شکار۔ اعصابی تکلیفوں کا شکار بننے والے لوگ اصل میں آنکھوں کے مریض ہوتے ہیں آنکھوں کی کمزوری کی وجہ سے ان کے اعصاب کمزور ہو جاتے ہیں۔ اور ہر قسم کی تکلیفیں شروع ہو جاتی ہیں آج ہی سرمہ ممیرا خاص جو ہندوستان بھر میں مشہور ہو رہا ہے۔ خرید لیں۔ قیمت فی تولہ دو روپے چھ ماشہ ۱۲؍ تین ماشہ ۱۰؍

ملنے کا پتہ دوا خانہ خدمت خلق قادیان

Digitized By Khilafat Library Rabwah

مسلمانوں کا ترقی پروگرام اور جماعت احمدیہ

موجودہ زمانہ میں مسلمان جس خستہ حالی میں زندگی بسر کر رہے ہیں۔ وہ سب پر عیاں ہے۔ اس کا جہاں ایک یہ سبب ہے کہ ان میں اتحاد و اتفاق نہیں۔ اور سب منتشر اوراق کی طرح پراگندہ ہیں۔ وہاں ایک سبب یہ بھی ہے۔ کہ ان لیڈران نے جنہوں نے وقتاً فوقتاً اصلاح قوم کا بیڑہ اٹھایا۔ اُن کے سامنے جو بھی لائحہ عمل پیش کیا وہ غلط تھا۔ مسلمانوں کی ترقی اس وقت تک ممکن نہیں۔ جب تک وہ اپنے اندر وہی تبدیلی پیدا نہ کریں۔ جو اسلام چاہتا ہے۔ بغیر اس تبدیلی کے اُن کی حالت درست نہیں ہو سکتی۔

اب یہ سوال پیدا ہوتا ہے۔ کہ وہ کیا پروگرام ہے۔ جو اسلام نے مسلمانوں کی وحدۃ و ترقی کے لئے مقرر کیا ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:-

عن عبد اللّٰہ بن عمرو قال۔ قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم لیاتین علی امتی کما اتی علی بنی اسرائیل ... ... وان بنی اسرائیل تفرقت علی ثنتین وسبعین ملة وتفترق امتی علی ثلاث وسبعین ملة کلھم فی النار الا ملة واحدة۔ قالوا من ھی یا رسول اللّٰہ۔ قال ما انا علیہ واصحابی۔ رواہ الترمذی۔ وفی روایة احمد وابی داؤد عن معاویة ثنتان وسبعون فی النار وواحدة فی الجنة۔ وھی الجماعة وانہ سیخرج فی امتی اقوام یتجاری بھم تلک الاھواء کما یتجاری الکلب بصاحبہ لا یبقی منہ عرق ولا مفصل الا دخلہ (مشکوٰۃ ص ۳۰)۔

حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ میری امت کی وہی حالت ہو جائیگی۔ جو قوم بنی اسرائیل کی ہوئی۔ اور وہ تو ۷۲ فرقوں میں منقسم ہوئی۔ اور میری امت ۷۳ فرقوں میں منقسم ہو جائیگی۔ اور بجز ایک کے وہ سب ناری ہونگے۔ صحابہؓ نے دریافت کیا کہ یا رسول اللہ وہ ایک جنتی فرقہ کونسا ہے۔ آپ نے فرمایا۔ کہ وہ اس راہ پر گامزن ہوگا جس پر میں اور میرے صحابہؓ ہیں۔ اسکو ترمذی نے روایت کیا اور احمد و ابوداؤد نے حضرت معاویہؓ سے روایت کرتے ہوئے بتایا۔ کہ حضورؐ نے فرمایا کہ ۷۲ فرقے آگ میں ہونگے اور ایک جنت میں اور وہ جنتی فرقہ "الجماعة" ہوگا۔ اور میری امت میں ایسی قوم نکل آئیگی جس پر خواہشات نفسانی اسطرح سرائت کر جائیں گی جسطرح انسان کے رگوں اور جوڑوں میں زہر سرائت کر جاتا ہے جس کو (دیوانے) کتے نے کاٹا ہو۔

حدیث مذکورہ بالا میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے امت محمدیہ کی جس پراگندگی کی پیشگوئی فرمائی تھی وہ آج لفظ بلفظ پوری ہو گئی۔ لیکن اس حدیث میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جماعت اور فرقہ کو جنتی قرار دیکر مسلمانوں کو حکم دیا ہے کہ ان سب کو اس میں شریک ہونا چاہیئے۔ اس فرقہ کی دو امتیازی علامات بیان فرمائی ہیں۔ اُن میں سے پہلی یہ ہے۔ کہ وہ اس پروگرام کا پابند ہوگا جس پر میں اور میرے صحابہؓ گامزن ہیں۔ اور وہ پروگرام یہ ہے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے قل ھذہٖ سبیلی ادعوا الی اللّٰہ علی بصیرة۔ انا ومن اتبعنی۔ وسبحان اللّٰہ۔ وما انا من المشرکین۔ یعنی تو کہہ۔ کہ یہ میرا طریق ہے۔ مَیں تو اللہ کی طرف بلاتا ہوں (جبراً خدا نہیں منواتا) بلکہ دلائل اور براہین سے تم پر خدا کی حقیقت آشکار کرتا ہوں۔ یا کامل معرفت اور یقین کی بنا پر جو مجھے حاصل ہوا ہے۔ مَیں چاہتا ہوں۔ کہ تم کو بھی خدا مل جائے۔ اور یہی حال میرے متبعین کا ہے۔ کہ اُن کو بھی نشانات و خوارق کے ذریعہ سے خدا کی ہستی کا پورا یقین ہو گیا ہے۔ اور وہ بھی اسی یقین کی وجہ سے اور انہیں دلائل سے کام لیکر دعوۃ الی اللہ کرتے ہیں۔ جو خدا نے ہم سب کو عطا کئے ہیں اور اللہ تعالیٰ ہر قسم کے نقائص سے پاک ہے گویا پہلا جزو اس پروگرام کا لوگوں کو خدا کی طرف بلانا ہے۔ صحابہ کرامؓ نے جب اللہ تعالیٰ کے زندہ و تازہ نشانات کو دیکھا تو اُن کی کایا پلٹ گئی۔ اُن کے دلوں سے دنیا کی محبت نکل گئی۔ اور نفسانی جوش ٹھنڈے پڑ گئے۔ اور اُن میں حقیقی طور پر دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کا جذبہ پیدا ہو گیا۔ انہوں نے اس پروگرام کو پورا کرنے کیلئے اپنی جانیں اور اپنے اموال آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کر دیئے اور اُن سب کا یہی ایک مقصد ہو گیا۔ کہ دنیا خدا کے آستانہ پر جھک جائے۔ وہ سب ایک مرکز پر جمع ہو گئے اور امام العصر کی آواز پر لبیک کہتے۔ اُن کا اپنا بیت المال تھا۔ اُن کی اس تنظیم اور قربانی کا ہی نتیجہ تھا۔ کہ اسلام ساری دنیا میں پھیل گیا۔

دوسری امتیازی علامت جو اس جنتی فرقہ کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان فرمائی یہ ہے۔ کہ وہ "الجماعة" ہوگا۔ جس کے معنے ہیں افراد کا مجموعہ۔ لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اس لفظ کے بیان سے یہ منشا نہ تھا بلکہ اس مفہوم سے دیگر فرقوں سے لوگوں کا وہ گروہ ہے جو ایک واجب الاطاعت امام کے ماتحت ہو۔ اور اس کی ہر آواز پر لبیک کہنے والا ہو۔ اور یہ لفظ استعمال کر کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بتا دیا کہ اس فرقہ کے سب لوگ ایک واجب الاطاعت امام کے ماتحت ہونگے۔ اور سب امام کے ارادے کے ساتھ چلیں گے۔ امامؑ انکی سپر ہوگا۔ اور اس کی قیادت میں وہ اس پروگرام کو پورا کرنے والے ہونگے۔ خلاصہ کلام یہ ہے۔ کہ حدیث مذکورہ بالا میں اس کی حسب ذیل علامات مقرر فرمائیں۔

۱۔ وہ فرقہ زندہ نشانات و معجزات و خوارق میں پرورش پانے والا ہوگا جس کی وجہ سے انکو خدا کی ہستی پر کامل یقین ہوگا۔ اور دلائل کے ہتھیاروں سے آراستہ ہوگا جن کے ذریعہ سے لوگوں کو خدا کی طرف بلائیگا۔ وہ قولاً و عملاً جبر سے دین منوانے کا مخالف ہوگا۔

اعلان نکاح

۵ ۹/۴۲ کو میاں محمد الدین صاحب مرحوم احمدی کی لڑکی مسماۃ مبارک النساء بیگم کا نکاح عبد الرحمن ولد میاں محمد ہاشم صاحب سکنہ گوجرانوالہ ضلع سیالکوٹ کے ساتھ ۲ ہزار روپیہ مہر پر میاں غلام حسین صاحب احمدی مسجد ... نے پڑھا۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔

آمین۔ خوشی محمد احمدی سکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ کالا گجراں

سرمہ بے نظیر

یہ سرمہ جس کا اشتہار آپ کے سامنے ہے آنکھوں کی جملہ امراض کیلئے اکسیر ہے ہمارا دعویٰ ہے۔ کہ اس سرمہ سے بڑھ کر اور کوئی سرمہ نہ آجتک ایجاد ہوا۔ اور نہ ہوگا۔ ایک بار ضرور آزمائیں۔ پھر آپ کسی اور سرمہ کے خریدار نہ ہونگے قیمت فی تولہ دو روپے۔

پتہ:۔ ویدک یونانی دواخانہ قادیان پنجاب

روحانی علاج

استغفار، درود اور دعا سے جسمانی علاج کے لئے ہومیوپیتھک علاج موزوں اور لطیف ہے دوائیں زود اثر مگر کم خرچ ہیں ہسٹیریا۔ لیکوریا دیگر نسوانی امراض۔ مردانہ پوشیدہ گندہ امراض ذیابیطس دمہ۔ دق سفید داغ۔ بواسیر مرگی پرانا ملیریا۔ کالنجل۔ پائیریا۔ ناسور کنٹھ مالا۔ تلی۔ سانپ کاٹے کی دوائی منگوائیے۔

ڈاکٹر ایم ایچ احمدی معرفت "الفضل" قادیان

شفاکین
ملیریا کو کامیاب دوا ہے

کونین خالص تو ملتی نہیں۔ اگر ملتی ہے۔ تو پندرہ فی تولہ روپے اونس۔ پھر کونین کے استعمال سے بھوک بند ہو جاتی ہے۔ سر میں درد اور چکر پیدا ہو جاتے ہیں۔ گلا خراب ہو جاتا ہے۔ جگر کا نقصان ہوتا ہے۔ اگر ان امور کے بغیر آپ اپنا اور اپنے عزیزوں کا بخار اتارنا چاہیں۔ تو شفاکین استعمال کریں۔ قیمت یکصد قرص ایک روپیہ۔ پچاس قرص ۹ر

ملنے کا پتہ:

دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

324

Digitized By Khilafat Library Rabwah

۲۔ اس فرقہ میں تنظیم ہوگی۔
۳۔ اُن کے نظام کا نگران ایک واجب الاطاعت امام ہوگا۔
۴۔ ان کا پروگرام صحابہ کرام رضؓ کی طرح اعلاء کلمۂ اسلام ہوگا۔
۵۔ اُن میں جانی و مالی قربانی کا بے نظیر مادہ ہوگا۔ اور قرون اولیٰ کی طرح اُن کے اموال کے لئے بیت المال ہوگا۔
۶۔ وہ سب کے سب ایک مرکز سے وابستہ ہونگے۔

خدا کے فضل سے آج یہ تمام باتیں جماعت احمدیہ میں پائی جاتی ہیں۔ ہم نے خدا کے زندہ اور تازہ نشانات کا مشاہدہ کیا۔ اور آج جبکہ دنیا ایک ہولناک جنگ کے مصائب میں مبتلا ہے۔ ہم نے امام وقت کے ذریعہ تازہ نشانات پورے ہوتے دیکھے جس سے خدا کی صفات ظاہر ہوئیں۔ ہم علمی طور پر دلائل سے تمام مذاہب کا مقابلہ کرتے ہیں۔ ہم نے اعلاء کلمۃ اللہ کے لئے عالمگیر کوشش جاری کی ہوئی ہے۔ ہماری تنظیم خدا کے فضل سے باقاعدہ ہے۔ ہمارا واجب الاطاعت امام ہے۔ ہم سب ایک مرکز سے وابستہ ہیں۔ اور امام وقت کی ہر آواز پر لبیک کہنا سعادت دارین سمجھتے ہیں۔ ہم سب کی زندگیوں کا مقصد اعلاء کلمۃ اللہ بن چکا ہے۔ اور یہی وہ جماعت ہے جس کے ساتھ وابستگی موجب نجات ہو سکتی ہے

خاکسار عبدالمالک خاں مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ

سرکاری اطلاع

پنجاب میں کیموفلاج (حفاظتی طور پر مکان کی ہیئت بدلنے) کا نمائیندہ چیف انجنیئر سول ڈیفنس لاہور ہے۔ جو لوگ اپنے مکانات کے رنگ کو ہلکا کروانا چاہیں۔ وہ اس سلسلہ میں اس افسر کا مشورہ حاصل کرنے کی درخواست کریں۔

محکمہ اطلاعات پنجاب

نارتھ ویسٹرن ریلوے

آپ کے فائدے کی بات

جب آپ ریل کے ذریعہ بھیجنے کے لئے سامان یا پارسل سپرد کریں۔ تو پہلے اس بات کا یقین کرلیں۔ کہ ہر بنڈل پر سٹیشن کا نام اور وصول کرنے والے کا نام انگریزی میں درست طور پر درج ہے۔ تاکہ بنڈل گم نہ ہوں۔ یا کسی غلط جگہ نہ بھیج دیئے جائیں۔ تمام پرانے پتے اچھی طرح صاف کر دیئے جائیں۔ اور پرانے لیبل اتار دیئے جائیں۔ ایسے بنڈل جن پر پائیدار نشان نہیں لگائے جاسکتے۔ مثلاً کھالیں اور چمڑے لوہے کی سلاخیں تیل یا گھی کے ٹین وغیرہ۔ ان پر چمڑے دھات۔ لکڑی یا کارڈ کے لیبل لگا دئے جائیں۔ جن میں مندرجہ بالا تفصیل درج کی جائے

تمام بنڈل ریلوے قواعد کے مطابق اچھی طرح بند کئے جانے چاہئیں۔ ورنہ ریلوے حکام ان کو بک نہیں کریں گے۔ تاوقتیکہ ایک "رسک نوٹ" (RISK NOTE) پر کر کے نہ دیا جائے جس میں ریلوے کو گم ہونے یا نقصان کی تمام ذمہ داریوں سے بری قرار دیا جائے۔ یہ بات نوٹ کرلینی چاہیئے۔ کہ ریلوے کسی ایسے سامان کی گمشدگی یا نقصان کی ذمہ دار نہیں ہے جو اچھی طرح درست طریق پر اور صحیح طور پر بک مارک یا ایڈریس نہ کیا گیا ہو۔

چیف کمرشل منیجر لاہور

حب اٹھرا

اٹھرا اسقاط کا مجرب علاج

جو مستورات اسقاط کی مرض میں مبتلا ہوں یا جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں۔ ان کیلئے حب اٹھرا (رجسٹرڈ) نعمت غیر مترقبہ ہے حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولانا نور الدین خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ شاہی طبیب دربار جموں و کشمیر نے آپکا تجویز فرمودہ نسخہ تیار کیا ہے۔

حب اٹھرا کے استعمال سے بچہ خوبصورت تندرست اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے اٹھرا کے مریضوں کو اس کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔

قیمت فی تولہ عہر مکمل خوراک گیارہ تولے یکدم منگوانے پر گیارہ روپے

حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولانا نور الدین خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ دواخانہ معین الصحت قادیان

دواخانہ نور الدین رضؓ قادیان کی مشہور دوائیں

		آنے - روپے
(۱) صندلین کمئ خون کو دور کرنے کیلئے نیز جلدی امراض کیلئے مجرب ہے	قیمت یکصد قرص	۱۲ — ۱
	” نصف صد ”	۰ — ۱
(۲) اکسیر معدہ بدہضمی کھٹے ڈکار۔ بھوک کم لگنا وغیرہ امراض کیلئے اکسیر ہے	قیمت یکصد قرص	۱۲ — ۱
	” نصف صد ”	۰ — ۱
(۳) قرص خاص امراض مخصوصہ کیلئے از حد مجرب و مفید ہے۔	قیمت ۵۰ قرص	۰ — ۲
(۴) اکسیر سیلان الرحم یون۔ لیکوریا سفید پانی کیلئے اکسیر ہے۔	قیمت فی شیشی	۰ — ۳
(۵) نور منجن۔ دانتوں کی بیماریوں کیلئے نہایت مفید ہے۔ قیمت	فی شیشی دو اونس	۸ — ۰
	” ایک ”	۵ — ۰
(۶) تریاق اٹھرا امراض اٹھرا کے لئے مکمل کورس گیارہ تولہ	قیمت فی تولہ	۰ — ۱
	الگ متفرق فی تولہ	۴ — ۱
(۷) سرمہ مبارک گردوں۔ آشوب چشم وغیرہ کیلئے مفید ہے۔	قیمت فی تولہ	۸ — ۲
	۳ ماشہ	۱۲ — ۰
(۸) رفیق نسواں حیض کی تکلیف اور کمی کا حکمی علاج۔	قیمت یک صد قرص	۱۲ — ۳
	۵۰ قرص	۰ — ۲
(۹) عنبرین۔ طاقت کی بے نظیر دوا۔	قیمت پانچ تولہ	۰ — ۴
(۱۰) اکسیر کھانسی۔ کھانسی کیلئے مجرب دوا ہے	قیمت پچاس قرص	۰ — ۱
(۱۱) دوائی نعمت الٰہی اولاد نرینہ کے لئے مجرب نسخہ	قیمت مکمل کورس دس روپے	۰ — ۱۰
(۱۲) اکسیر بخار۔ ملیریا اور دیگر بخاروں کے دور کرنے میں نہایت مجرب ثابت ہوئی ہے۔	قیمت یکصد قرص	۱۲ — ۱
	” نصف صد قرص	۰ — ۱

محصول ڈاک علاوہ

منگوانے کا پتہ :- دواخانہ نور الدین رضؓ قادیان

ٹُنگ لائٹ میک اپنے گھروں میں استعمال کے لئے خریدیں۔ بجلی کے بل میں ۹۹ فیصدی کا بچت کرتا ہے۔ ہر جگہ بکتا ہے

سیک ورکس قادیان پنجاب

B-156

تریاق کبیر

تریاق کبیر اسم بامسمیٰ تریاق ہے کھانسی۔ نزلہ۔ درد سر۔ ہیضہ۔ بچھو اور سانپ کے کاٹے کے لئے بس ذرا سا لگانے اور ذرا سا کھانے سے فوری اثر دکھاتا ہے۔ ہر گھر میں اس دوا کا ہونا ضروری ہے۔

قیمت

بڑی شیشی	درمیانی شیشی	چھوٹی شیشی
۱۲	عہر	۸

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

لنڈن ۳ دسمبر- تونیسیہ کے محاذ پر گھمسان کی جنگ ہو رہی ہے- جرمن ایک تنگ علاقہ میں اپنی طاقت میں بہت کچھ اضافہ کر رہے ہیں- ایک مقام پر امریکہ کے توپخانوں اور دشمن کے کلدار دستوں میں زبردست جنگ ہوئی- ابھی تک تونیسیہ میں کوئی بہت بڑی لڑائی شروع نہیں ہوئی- مگر ہونے والی بڑی لڑائی کی تمہید بندھ چکی ہے- قاہرہ میں سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ کل برطانیہ کے دیکھ بھال کرنے والے دستوں نے العقیلہ کے قریب دیکھ بھال کی۔

منگل کے دن برطانوی طیاروں نے طرابلس پر شدید حملہ کیا تھا- گودیوں پر چند ایک ٹھیک نشانے بیٹھے جن کی وجہ سے جگہ جگہ آگ لگ گئی- طیاروں کے ایک اور دستے نے تونیسیہ میں بائیزرٹا اور قابس پر زبردست حملہ کیا- جس کی وجہ سے دشمن کو بہت نقصان پہنچا- اتحادیوں کے ہلکے جہازوں کے ایک بیڑے نے ایک محوری قافلے کو تباہ و برباد کر دیا ہے- اس کی حفاظت کے لئے تباہ کن جہاز بھی تھے- قافلہ سسلی سے تونس جا رہا تھا- جرمن قافلے کے چار سامان لے جانیوالے جہازوں کو غرق کر دیا گیا اسی طرح ان کی حفاظت کرنے والے دو تباہ کن جہازوں کو بھی ہمیشہ کے لئے سمندر کی تہ میں بٹھا دیا- برطانیہ کا ایک تباہ کن جہاز غرق ہو گیا- اتحادی طیاروں نے تونس سے ۱۰ میل کے فاصلہ پر ایک ہوائی اڈے پر شدید بمباری کی- جدیدہ سے آٹھ میل کے فاصلہ پر جرمن اور اتحادی فوجوں میں شدید لڑائی ہو رہی ہے- برلن ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ جرمن فوجوں نے تو بربا پر قبضہ کر لیا ہے- مگر ابھی تک اتحادی ذرائع سے اسکی تصدیق نہیں ہوئی- یہ جگہ تونس سے مغرب کی طرف ۲۲ میل کے فاصلے پر واقعہ ہے- اور جدیدہ سے ۸ میل دور ہے۔

لنڈن ۳ دسمبر- مسٹر الیگزنڈر وزیر بحر برطانیہ نے دار العوام میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ اسوقت تک شمالی افریقہ کے ساحل کے قریب برطانیہ کے حسب ذیل جہاز غرق ہوئے ہیں:
(۱) تباہ کن جہاز دو (۲) چھوٹا طیارہ بردار ایک۔ (۳) سرنگیں بچھانے والا جہاز ایک (۴) ہتھیار بند جہاز ایک (۵) مختلف قسم کے ۲ اور جہاز- مسٹر الیگزنڈر نے ایک اور سوال کے جواب میں کہا- کہ برطانیہ کے غرق شدہ تجارتی جہازوں کی تفصیل نہیں دیجائے گی- کیونکہ دشمن اس سے فائدہ اٹھا سکیگا- مسٹر الیگزنڈر نے ایک اور سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ لوگوں میں عجیب قسم کی قیاس آرائیاں ہو رہی ہیں- مگر یہ قیاس آرائیاں بالکل قبل از وقت ہیں- ابھی جنگ کے جلد ختم ہونے کا کوئی امکان نہیں- ابھی ہمیں بیحد سخت مرحلوں سے گذرنا ہے۔

لنڈن ۳ دسمبر- روس میں زبردست لڑائیاں ہو رہی ہیں- جرمن جان توڑ کر مقابلہ کر رہے ہیں- روسی فوج نے لینن گراڈ کے علاقے میں جرمنوں سے کئی اور گاؤں چھین لئے- سٹالن گراڈ کے علاقے میں روسیوں نے ایک اور بلند پہاڑی پر قبضہ کر لیا ہے انہوں نے جرمنوں کو ۳۰ اور دمدموں سے بھی نکال دیا ہے- جرمن اپنے بچاؤ کی دوسری لائنوں میں بھی ٹھہر نہیں سکے- رژیف کے سارے محاذ پر زبردست جنگ جاری ہے- روسی فوجوں نے کئی ایک اہم چوکیوں پر قبضہ کر لیا ہے- رژیف ایک سال سے جرمنوں کے قبضہ میں ہے- اور وہ وہاں آٹھ مہینے سے دفاعی چوکیاں قائم کر رہے ہیں- روسی فوجیں کوٹل نیکوفو سے صرف چند میل کے فاصلے پر ہیں- جرمن طیارے والگا اور ڈان کے درمیانی علاقے کی محصور فوجوں کے لئے ہوائی جہازوں کے ذریعہ کمک اور رسد بھیج رہے ہیں- ان میں سے کئی ایک کو راستے میں تباہ کر دیا جاتا ہے- سٹالن گراڈ شہر میں ابھی تک لڑائی ہو رہی ہے روسیوں نے جرمنوں سے کئی ایک گلیاں چھین لیں۔

لنڈن ۳ دسمبر- وزیر مستعمرات نے ہاؤس آف لارڈز میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ملایا پر جاپانیوں کے قابض ہو جانے کی بڑی وجہ یہ تھی کہ عوام الناس نے حکومت سے تعاون نہیں کیا تھا- ڈچ ایسٹ انڈیز میں اتحادیوں کی شکست کی وجہ یہ تھی کہ وہاں کی فوجی حالت کمزور تھی۔

لنڈن ۳ دسمبر- سرکاری طور پر کہا گیا ہے کہ برطانیہ نے بحر منجمد شمالی کے راستے ایک سال کے عرصہ میں روس کے لئے حسب ذیل امداد بھیجی:-
لاریاں ۳۰۹۶ ٹینک ۳۰۳۱ پٹرول ۵۲ ہزار ٹن دھاتیں ۸ لاکھ ۳۴ ہزار ٹن اس کے علاوہ ایران کے راستے بھی برطانیہ کی طرف سے بہت کچھ سامان بھیجا گیا۔

لنڈن ۳ دسمبر- مسٹر مارگن (لیبر) نے دار العوام میں حکومت سے استفسار کیا کہ کیا وہ پارلیمنٹ کے ہاؤسوں کے ایکشن کو دس جانے کے لئے سہولتیں بہم پہنچائے گی- حکومت کی طرف سے جواب دیا گیا کہ ان سہولتوں کی فراہمی کا مسئلہ حکومت کے زیر غور ہے۔

لنڈن ۳ دسمبر- لائبیریا (مغربی افریقہ) کی ایک چھوٹی سی جمہوریت نے جنگ کی مدت کیلئے حکومت امریکہ کو اختیار دیدیا ہے کہ ہوائی اڈے قائم کرے- ان کی حفاظت کرے اور وہاں فوجی اقدامات اختیار کر سکے- اگر لائبیریا کے کسی بھی حصے پر دشمن کے حملے کا خطرہ محسوس ہوگا تو امریکہ اس کی حفاظت کے لئے لائبیریا کی امداد کرے گا۔

لکھنؤ ۳ دسمبر- آج صبح سویرے مقامی پولیس نے ایک گھر پر چھاپہ مارا اور گولہ بارود کی ایک مقدار بم بنانے کا سامان- دو بھرے ہوئے پستول اور چند دوسری چیزیں برآمد کیں۔

کلکتہ ۳ دسمبر- اطلاع ملی ہے کہ سنتھال پرگنہ کے ایک گاؤں میں بلوائیوں کے ایک گروہ نے ایک ڈاک بنگلہ کو آگ لگانے کی کوشش کی- اس موقعہ پر بہت سے دیہاتی اکٹھے ہو گئے اور انہوں نے بلوائیوں کا مقابلہ کیا- لڑائی میں فریقین کا ایک ایک آدمی ہلاک ہو گیا۔

گورداسپور ۳ دسمبر- معاصر احسان نے لکھا ہے کہ ایک اغوا کے سلسلہ میں پولیس نے علاقہ مجسٹریٹ کے حکم کیمطابق قادیان کے مہر الدین آتشباز کی جو کہ اس مقدمہ میں مفرور تھا جائداد قرق کر لی ہے اور اس کے مکان پر نوٹس چسپاں کر دیا ہے کہ اگر وہ ایک ماہ کے اندر اندر حاضر نہ ہوا تو اسکی جائیداد بحق ملک معظم ضبط کیجائیگی۔

نیویارک ۳ دسمبر- امریکہ میں میگنیشیم تیار کرنے کے لئے ایک بڑا بھاری کارخانہ قریب اختتام ہے جہاں جنگ کے لئے یہ انتہائی ضروری دھات اس مقدار سے چھ گنا زیادہ تیار کی جائے گی- جتنی اب سے چھ برس پہلے ساری دنیا میں تیار ہوتی تھی- اس کارخانہ پر ۳۰ کروڑ روپے کی لاگت آئی ہے- اور اسکی وسعت کا اندازہ اس بات سے کیا جا سکتا ہے کہ ۵۰ ہزار ٹن سے زیادہ فولاد اس کی تعمیر میں خرچ ہوا ہے۔

نیویارک ۳ دسمبر- جنگی اغراض کے لئے اشیاء خوردنی فراہم کرنے والے محکمہ کے ایک اعلان میں کہا گیا ہے کہ ستمبر کے مہینے میں امریکہ نے قریباً سوا کروڑ من سامان خوراک اتحادی ملکوں کو مہیا کیا ہے- گویا اگست کے مہینے میں جتنا مہیا کیا تھا- اس سے چالیس فیصدی زیادہ۔

ماسکو ۳ دسمبر- جرمن آسٹریلیا اور اٹلی سے اپنی سرحد کو مضبوط اور قلعہ بند کر رہے ہیں- کوہ ایلپس کا درہ برینر میں جو جرمنی اور اٹلی کے درمیان آمد و رفت کا راستہ ہے- خاص طور پر مورچہ بندی کیگئی ہے- یہ خبر اس حقیقت کو ظاہر کرتی ہے- کہ ہٹلر کو اپنے رفیق مسولینی پر قطعاً کوئی اعتبار نہیں- نیز اٹلی میں پکڑ دھکڑ اور گرفتاریاں برابر جاری ہیں- جس سے معلوم ہوتا ہے کہ خود اٹلی میں بھی فسطائی حکومت کے خلاف بےچینی زوروں پر ہے۔

لنڈن ۳ دسمبر- معلوم ہوا ہے کہ دنیا کے تین بڑے ملکوں روس، برطانیہ اور ٹرکی کے درمیان ایک اہم سیاسی گفتگو ہو رہی ہے جس کے نتائج جنگ پر اثر ڈالنے والے ہونگے- ٹرکی کے پولیٹیکل حلقوں میں اس خبر کو بہت اہمیت دیجا رہی ہے- روسی اور ٹرکش سفیر عنقریب لنڈن جانے والے ہیں- یہ بھی بیان کیا جاتا ہے کہ ان تینوں ملکوں کی سرگرمیوں کا نتیجہ جرمنوں کے خلاف ہوگا- ترکی کے اخباروں میں اس متوقع معاہدہ کے متعلق بڑی سرگرمی کا اظہار کیا جا چکا ہے۔

طہران ۳ دسمبر- ایک اجلاس میں کل ایرانی وزیر نشر و اشاعت نے کہا کہ آئندہ فصل تیار ہونے تک ایران کے پاس کافی غلہ ہے- اور اتحادیوں نے بھی ۲۵ ہزار ٹن گندم مہیا کی ہے- حکومت ایران قلت خوراک کے مسئلہ پر بہت غور و خوض کر رہی ہے- اور اس قلت کو دور کرنے کیلئے مناسب اقدامات کئے جا رہے ہیں۔

لنڈن ۳ دسمبر- برطانوی طیاروں نے مغربی جرمنی پر زور کا حملہ کیا اور ایک اہم ترین جرمن فوجی مرکز کو بمباری کا نشانہ بنایا- شمالی فرانس، ہالینڈ اور بلجیم میں روز روشن میں جرمن سلسلہ مواصلات ریلوے لائنوں، سڑکوں، توپوں کی چوکیوں، فوجی اجتماعات اور دوسرے فوجی مراکز پر بمباری کی- جنوا پر چھ حملے کئے- میلان پر دو حملے اور ٹیورن پر چار حملے کئے- اور ان حملوں میں پندرہ سو ٹن بم ان اطالوی شہروں پر گرائے گئے- اسکے علاوہ اٹلی کے پانیوں میں ایک ہزار کے قریب بارودی سرنگیں بچھائیں۔

لنڈن ۳ دسمبر- جرمن ریڈیو نے کل بدھ کی رات کو اعلان کیا کہ جنیوا کے تخلیہ کی مہم پورے زور کے ساتھ جاری ہے- عنقریب روم اور اٹلی کے دوسرے بڑے بڑے شہروں کو بھی خالی کرا لیا جائے گا۔

نئی دہلی ۳ دسمبر- ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ ہز ایکسیلنسی چانسلر دہلی یونیورسٹی نے سردار

طبیہ عجائب گھر کے اوقات

سردیوں کے موسم میں طبیہ عجائب گھر قادیان مقامی دوستوں کیلئے دس بجے قبل دوپہر سے ایک بجے بعد دوپہر تک کھلا رہیگا- ان اوقات کی پوری پابندی ضروری ہے- ان اوقات کے پہلے یا بعد کوئی دوست دستک نہ دیں- کیونکہ میں اسوقت عجائب گھر کے دوسرے کاموں میں مصروف ہوتا ہوں۔ ہمدو پرائیویٹ طبیہ عجائب گھر قادیان

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا- ایڈیٹر:- رحمت اللہ خان شاکر